29 اگست 2013ء

وزیرخزانہ کی مالی شعبے کے فریقوں، کارپوریٹ رہنماؤں اور ایکس چینج کمپنیوں کے نمائندوں سے ملاقات

وزیرخزانہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے آج اسٹیٹ بینک کراچی میں مقامی اور غیرملکی بینکوں کے چیف ایگزیکٹوز، کارپوریٹ رہنماؤں اور ایکس چینج کمپنیوں کے نمائندوں سے ملاقات کی۔ اس موقع پر گورنر اسٹیٹ بینک بھی موجود تھے۔ وزیرخزانہ نے کہا کہ موجودہ حکومت کی توجہ مالی نظم وضبط برقرار رکھنے پر مرکوز ہے جو گذشتہ چند برسوں میں کمزور ہوگیا تھا۔ حکومت حقیقی معیشت پر بھی توجہ دے رہی ہے جس میں زراعت اور صنعت شامل ہیں۔ انہوں نے انٹربینک اور اوپن مارکیٹ کے ریٹس میں کم فرق کو سراہتے ہوئے ایکس چینج کمپنیوں پر زور دیا کہ وہ مارکیٹ میں استحکام کو برقرار رکھنے اور سٹے بازی کے احساسات کو قابو میں رکھنے کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔

معیشت کی کیفیت کا جائزہ پیش کرتے ہوئے وزیرخزانہ نے حکومت کی جانب سے معیشت کو مستحکم کرنے اور معاشی عدم توازن سے نمٹنے کے لیے کیے جانے والے اقدامات بیان کیے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ روز قبل 30 جون 2013ء کو جاری ہونے والے مالیاتی اعداد وشمار یہ ثابت کرتے ہیں کہ سخت مالی نظم وضبط کے نتیجے میں مالیاتی خسارہ جس کا تخمینہ 8.8 فیصد لگایا گیا تھا وہ کم ہو کر 8.2 فیصد پر آ گیا ہے۔ بجٹ کا مرحلہ، آئی ایم ایف کے ساتھ پروگرام، گردشی قرضوں کی کلیئرنس اور ٹیکس شعبے میں اصلاحات متعارف کرانے کے اقدامات کا مقصد معیشت کو دوبارہ بہتر بنانا اور اسے درست سمت میں گامزن کرنا تھا۔

وزیرخزانہ نے کہا کہ بین الاقوامی بینک اور مالی ادارے جو کہ اب تک ہچکچاہٹ میں مبتلا تھے وہ حکومت کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات کی وجہ سے اب پاکستان کے ساتھ کاروبار کرنے کے لیے آمادہ ہیں۔

وزیرخزانہ نے کہا کہ اخراجات پر سخت نظم وضبط کے باوجود سماجی تحفظ کے لیے بجٹ مختص کیا گیا اور سرکاری شعبے کے ترقیاتی پروگرام کو تحفظ دیا جائے گا۔ گردشی قرضوں کی کلیئرنس، قومی گرڈ میں 1700 میگاواٹ کا اضافہ اور 969 میگاواٹ کے نیلم جہلم ہائیڈرو پاور پروجیکٹ، 425 میگاواٹ کے نندی پور پاور پلانٹ، 2117 میگاواٹ کا کراچی کوسٹل پاور پلانٹ، گڈانی پر 6600 میگاواٹ کا تھرمل پاور پلانٹ، جامشورو میں 1200 میگاواٹ کا کوئلے سے چلنے والا پلانٹ اور دیگر سمیت نئے پاور پلانٹس کی تعمیر سے توانائی کے بحران کے حل کے لیے اب سمت کا تعین کر دیا گیا ہے۔ وزیرخزانہ نے بتایا کہ کراچی الیکٹرک سپلائی کارپوریشن کے ساتھ حال ہی میں کراچی کو بجلی کی باقاعدگی سے فراہمی کا معاہدہ طے پا گیا ہے۔

آئی ایم ایف پروگرام کے متعلق بات کرتے ہوئے وزیرخزانہ نے یقین دہانی کرائی کہ پی ایم ایل (این) کی حکومت منشور کے مطابق اور بہترین قومی مفاد میں اس پروگرام میں شامل ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب نادہندگی کا کوئی خطرہ نہیں ہے کیونکہ ہم نے کچھ committment کی ہیں جن سے آئندہ تین سال تک ملک کی عالمی ذمہ داریوں سے عہدہ براہونا ممکن ہوسکے گا۔

وزیرخزانہ نے کہا کہ پی ایم ایل (این) کی حکومت کے پاس ایک واضح روڈ میپ موجود ہے اور وہ پراعتماد ہے کہ کاروبار اور صنعت کے تعاون سے معیشت کی صورتحال بدل جائے گی۔ وزیرخزانہ نے کہا کہ پاکستان میں بینکاری کا شعبہ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہا ہے اور انہوں نے صنعت پر زور دیا کہ وہ جدت پسند نظریات متعارف کرائے تا کہ مالی منڈیاں معیشت کی بحالی میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ بینکوں نے اپنے واجبات کی بازیابی کے عمل میں بہتری لانے کے لیے ایک الگ میٹنگ کی درخواست کی۔

ایکس چینج کمپنیوں کے نمائندوں نے ملک کے ادائیگیوں کے توازن کی بہتری کے لیے موجودہ حکومت کے اقدامات کا خیرمقدم اور ملک کی معیشت کی بہتری کے لیے اپنے بھرپور تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ وزیرخزانہ نے ایکس چینج کمپنیوں کو یقین دلایا کہ وہ ان کے جائز مسائل کے حل کے لیے تعاون کریں گے۔

وزیرخزانہ نے پاکستان ریمی ٹنس انی شیٹو کے نمائندوں سے بھی ملاقات کی۔ بات چیت کے بعد انہوں نے مستقبل کی حکمت عملی پر سابقہ اجلاس کے بعد ہونے والی پیش رفت کو سراہا اور پی آر آئی کو ملک میں ترسیلات زر میں مزید خاصے اضافے کی کوششوں میں اپنے مکمل تعاون کا وعدہ کیا

☆☆☆☆☆